



نعت در شانِ خاتم النبوت علیہ السلام

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ ☆☆☆ اے صاحبِ جمال اور اے سید البشر
مَنْ وَجَّهَكَ الْمُنِيرُ لَقَدْ نَوَّرَ الْقَمَرَ ☆☆☆ تنویر رخ سے پ کے روشن ہوا قمر
لَا يُمَكِّنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقَّهُ ☆☆☆ ممکن نہیں کہ "حق ثناء" کیجے حقہ
بَعْدَ أَنْ خُذَا بُرْكَ تُوِيَّ قِصَّةَ مُخْتَصِرِ ☆☆☆ بعد از خدا ہیں پ بزرگ قصہ مختصر
(امام الشعراء عبدالرحمن جامی) ☆☆☆ (منظوم ترجمہ:- شاہین تشریف الہی)

نعت در شانِ خاتم الولايت علیہ السلام

يَا صَاحِبَ الْوَلَايَةِ يَا هَادِيَ الْبَشَرِ ☆ اے صاحبِ ولایت اور اے ہادی البشر
أَزْجَلُوهُ تَوْجُمَلَهُ جِهَانٌ كَشَّةٌ جَلُوهُ كَرٌّ ☆ سارا جہاں ہے نور فشاں تم سے جلوہ گر
لَا يُدْرِكُ الْعُقُولُ كَمَا كَانَ وَصْفَهُ ☆ ادراک و عقل سے ہے پرے شن و صفہ
هَمَّ پَايَةُ رَسُولٍ تُوِيَّ قِصَّةَ مُخْتَصِرِ ☆ ہم پایہ رسول ہو تم! قصہ مختصر!
(علامہ سعادت اللہ خاں ہوش مندوزی) ☆ (منظوم ترجمہ: فقیر شاہین تشریف الہی)

از استانا خان علامہ سعادت اللہ خاں صاحب مندوزی سابق پرنسپل دارالعلوم کالج حیدرآباد دکن

نوٹ:- یہ نعت فرہ مبارک علاقہ خراساں میں روضہ امامنا علیہ السلام کے قریب لکھی گئی جب کہ 1342ھ میں مولانا نے بغرض زیارت سفر کیا تھا۔